www.kashmiruniversity.net
iqbalinstitute.uok.edu.in

NAAC GRADE A++

ادارہ اقبال برائے ثقافت وفلسفہ
کشمیر یونیورسٹی

دوروزہ قومی سمینار

بعنوان

تفہیمِ اقبال میں بین العلومی طریقہ کار:
ضرورت اور امکانات

۱۱ اور ۱۲ نومبر ۲۰۲۵ء

کانفرنس ہال (مرکز برائے فاصلاتی و آنلائن تعلیم، کشمیر یونیورسٹی)

تعارف

جامعہ کشمیر، حضرت بل سرینگر میں ۱۹۷۷ء میں برصغیر کے عظیم شاعر، مفکر اور فلسفی علامہ محمد اقبالؒ کے نام سے مسندِ اقبال کا قیام عمل میں لایا گیا جس کے لیے اُردو اور اقبالیات کے ممتاز اسکالر پروفیسر آل احمد سرور (مرحوم) بانی ڈائریکٹر مقرر کیے گئے۔ ۱۹۷۹ء میں اس مسند کو اقبال انسٹی ٹیوٹ کی حیثیت سے توسیع دے کر ایک مکمل تحقیقی ادارے کے طور پر ترقی دی گئی۔ پروفیسر سرور نے اپنی تبحر علمی کی وجہ سے جلد ہی اس ادارے کو ایک متحرک علمی، ادبی اور اعلیٰ پایہ کا تحقیقی مرکز بنایا۔ اس طرح ملک بھر میں پہلی بار کسی جامعہ میں سر محمد اقبال کے نام سے باقاعدہ طور پر کسی ادارے کو معرضِ وجود میں لایا گیا ہے۔ مختلف مضامین سے وابستہ مصنفین و محققین کی کاوشوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے یہ ادارہ بعد میں اقبال انسٹی ٹیوٹ آف کلچر اینڈ فلاسفی کے نام سے معروف ہوا۔ اس ادارے سے مختلف ماہرین و دانشور وابستہ ہوگئے جنہوں نے اقبالیات کے نئے نئے گوشوں کو منور کیا۔ اس طرح امتدادِ زمانہ کے ساتھ یہ ادارہ علمی اور ادبی حلقوں میں ایک بین العلومی تحقیقی و تنقیدی مرکز کے طور پر شناخت قائم کرنے میں کامیاب ہوا جو اقبالیات کے تناظر میں اردو، فارسی، عربی زبان و ادب کے علاوہ دیگر علوم جیسے فلسفہ، سماجیات، اسلامیات، تعلیم وغیرہ شعبوں میں اعلیٰ تحقیقی سرگرمیوں کو فروغ دے رہا ہے۔ ادارے میں نایاب اور نادر کتب پر مشتمل لائبریری ہے جو اقبالؒ کے افکار و نظریات اور متعلقہ موضوعات پر تحقیق کرنے والوں کے لیے ایک قیمتی سرمایہ ہے۔

اقبال انسٹی ٹیوٹ برائے ثقافت و فلسفہ ہمیشہ سے اقبالؒ کے ہمہ جہت فکری اور فلسفیانہ ورثے کے تحفظ اور ترویج کے لیے سرگرمِ عمل رہا ہے۔ اس سلسلے میں مختلف علمی، ادبی اور فکری موضوعات پر سیمیناروں، کانفرنسوں اور مباحثوں کا متواتر انتظام و انعقاد کیا جاتا ہے تاکہ علمی تبادلہ خیال کو فروغ دیا جا سکے۔ مطالعاتِ اقبال کے ضمن میں اس پہلو پر بھی اصرار کیا جاتا ہے کہ اقبال کو ہندوستان کی قدیم تہذیبی، ادبی اور فکری تناظرات میں سمجھا جائے اور ان حاصلات اور علمی مباحث کو محققین اور اقبال دوستوں تک پہنچایا جائے۔ غرض اقبال کا نورِ بصیرت عام کرنے میں یہ ادارہ منہمک ہے جس کی دعا خود علامہ اقبال نے کی تھی۔

خدایا! آرزو میری یہی ہے
مرا نورِ بصیرت عام کردے

اس طرح یہ ادارہ پورے برصغیر میں علامہ اقبالؒ کے فکر و فلسفہ کو عصری تناظر میں سمجھنے، اور ان کے افکار کو بشری علوم کے جدید مباحث کا سیاق و سباق فراہم کرنے میں سرگرمِ عمل ہے۔ اس اعتبار سے یہ ادارہ اقبال کے سحر انگیز شعری اور نثری کارناموں کے ذریعہ اِن کے افکارِ عالیہ کو فروغ دینے میں پیش پیش ہے نیز اپنے وقیع کارناموں کی بدولت یہ ادارہ ایک معتبر علمی و تحقیقی مرکز کی حیثیت رکھتا ہے۔ ادارہ سے ایک سالانہ تحقیقی و تنقیدی مجلہ 'اقبالیات' کے نام سے شائع ہوتا ہے جو بیک وقت اردو اور انگریزی زبانوں میں اپنے مشمولات کے ساتھ سامنے آتا ہے۔ یہ مجلہ سنجیدہ علمی اور ادبی حلقوں میں استناد کا درجہ حاصل کرچکا ہے۔ علاوہ ازیں اس ادارے نے اقبال کے فکر و فن پر مشتمل سو سے زائد کتب اردو، انگریزی اور ہندی زبانوں میں شائع کی ہیں۔ اقبال کو غیر اردو داں طبقے میں متعارف کرانے کی کاوش اس ادارے کے منصوبے میں ترجیحی حیثیت رکھتی ہے۔ ادارہ ہٰذا علامہ محمد اقبالؒ کے ہمہ جہت فکری و فنی ورثے کی ترسیل اور ترویج کے لیے کوشاں ہے۔

کچھ باتیں سمینار کے بارے میں:

اردو شعر و ادب میں سر محمد اقبال ایسے شاعر ہیں جنھیں ان کے کلام اور فکر و فلسفے کی بنیاد پر ہر مکتبہ فکر کے اربابِ فکر و نظر نے مطالعہ کا موضوع بنایا ہے۔ اقبال شناسی کا آغاز تو خود اقبال کی حَینِ حیات میں ہی ہوگیا تھا لیکن ان کی وفات کے بعد یہ سلسلہ دراز سے دراز تر ہوتا گیا۔ اس کی واحد وجہ اُن کی فکری و علمی بصیرت کی وہ صفت ہے جو کسی نابغہ کا امتیاز ہوا کرتا ہے۔ اقبال کی دانشوری، شعری عظمت اور فکر و فلسفے کے دائرہ کار کی وسعت کے سبب اربابِ حل و عقد نے ان سے خاصا استفادہ کیا ہے۔ اسی وجہ سے ہر عظیم تخلیق کار کی طرح علامہ اقبال بھی اپنی دلسوز فکر اور فنی ہنرمندی کے ساتھ دنیائے شعر و ادب میں ایک منفرد و ممتاز مقام رکھتے ہیں۔ ان کی عظمت کا راز اس بات میں مضمر ہے کہ انہوں نے نہ صرف پس رو نسل کو متاثر کیا بلکہ خود اُن کے ہم عصر بھی ان سے اثر و نفوذ حاصل کرتے رہے۔ یہ علمی اور ادبی دنیا میں کسی عجوبے سے کم نہیں کہ کسی فن کار کو خود اُس کا زمانہ شہرتِ عام اور بقائے دوام کے مقام پر متمکن کرے ورنہ عام طور پر ہر بڑے نابغہ کو اپنے زمانے کی ناقدری کی شکایت رہی ہے۔ یہ دراصل اقبال کے فکر وفن کی انفرادیت کا بیّن ثبوت ہے کہ ان کے علمی اورادبی کارناموں کا دائرہ بہت وسیع ہے جو حیات و کائنات سے لے کر معاشرت و ثقافت تک مختلف جہات کو محتوی ہے۔ فی زمانہ مابعد جدید تھیوری نے ادب شناسی کے ضمن میں کثیر تنقیدی طریقوں کو ادبی منظر نامے پر پیش کرکے بین العلومیت کو راہ دی ہے جو ایک ادبی متن کومختلف معاصر علوم کی روشنی میں پڑھنے اور پرکھنے کی وکالت کرتی ہے۔ اس اعتبار سے علامہ اقبال کے کلام کو جدید ترین سماجی، نفسیاتی، عمرانیاتی، معاشرتی، جمالیاتی، تہذیبی، ثقافتی، لسانیاتی اور تاریخی تناظرات میں سمجھنے اور سمجھانے کی ضرورت ہے۔ اسی امر کو ملحوظ رکھتے ہوئے ادارۂ اقبال برائے ثقافت و فلسفہ، جامعہ کشمیر نے اِمسال اقبال کی یومِ ولادت کی مناسبت سے ۱۱ اور ۱۲ نومبر ۲۰۲۵ کو **تفہیمِ اقبال میں بین العلومی طریقہ کار: ضرورت اور امکانات** کے عنوان پر دوروزہ قومی سمینار کا انعقاد کیا ہے جس میں ملک بھر سے دانشورانِ کرام اور اقبال شناسوں کی شرکت متوقع ہے جو مذکورہ عنوان پر اپنے اپنے انداز و اسلوب اور فہم و فراست کے تحت کلامِ اقبال کی تفہیم و تعبیر کی نئی قندیلیں روشن کریں گے۔ سمینار کے عنوان **تفہیمِ اقبال میں بین العلومی طریقہ کار: ضرورت اور امکانات** کو ملحوظ رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل عنوانات پر مقالات پیش کیے جائیں گے:

۱۔ تفہیمِ اقبال اور معاصر تہذیبی تناظرات
۲۔ اقبالؒ کا شعری متن اور بین المتونی انسلاکات
۳۔ کلامِ اقبال کا نوتاریخی تجزیہ
۴۔ کلامِ اقبالؒ کی تفہیم اور قاری اساس تنقید
۵۔ بین العلومیت اور ہیومنٹیز
۶۔ اقبال اور مابعد جدید تصورِ ادب
۷۔ اقبال بین العلومیت: ایک تعارف
۸۔ ادبی مقتدرہ کا تجزیہ: اقبال اور مابعد جدید موضوعیت
۹۔ اقبال کا تصورِ خودی اور جدید نفسیاتی مباحث
۱۰۔ کانٹی نینٹل فلسفہ اور اقبال
۱۱۔ ادب اور سماجیات: اقبالیاتی تناظر میں
۱۲۔ ڈیجیٹل ہیومنٹیز اور اقبال
۱۳۔ تیکنالوجی، مذہبیات اور اقبال
۱۴۔ ماحولیاتی تنقیدی تناظر اور اقبال
۱۵۔ تصوف اور اقبال: ایک بازدید

علاوہ ازیں خواہش مند قلم کاروں اور محققین سے گزارش کی گئی ہے کہ وہ سمینار کے مرکزی موضوع سے متعلق کسی بھی پہلو پر مقالے پیش کریں۔ مقالہ نگاروں سے خواہش کی گئی ہے کہ وہ اپنے مقالات اردو یا انگریزی میں تحریر کریں۔ مزید معلومات کے لیے ربط پیدا کریں: 9596839894/7006425827 | iqbalinstitute@uok.edu.in

انتظامیہ کمیٹی:

۱۔ پروفیسر الطاف انجم
۲۔ ڈاکٹر اسرار احمد خان
۳۔ ڈاکٹر وسیم اقبال نحوی
۴۔ ڈاکٹر فیاض احمد وانی

NAAC GRADE A++

www.kashmiruniversity.net
iqbalinstitute.uok.edu.in

Iqbal Institute of Culture and Philosophy

UNIVERSITY OF KASHMIR

is organising

Two-Day National Seminar

On

UNDERSTANDING IQBAL:

An Interdisciplinary Approach

11th -12th November 2025

Conference Hall, Centre for Distance and Online Education, KU

INTRODUCTION

The University of Kashmir established a chair in 1977 in the name of the Poet, Philosopher of the East and Son of the soil, Allama Muhammad Iqbal. Later in 1979 it was converted into a full-fledged research institute for M.Phil. & Ph.D. Programs and in due course of time it was renamed as "Iqbal Institute of Culture and Philosophy". It is an interdisciplinary research institute. The Institute Offers research in Iqbal Studies and allied fields like Philosophy, Sociology, Urdu, Education, Economics, Islamic Studies, Hindi, Sanskrit, Arabic, Persian and Kashmiri etc. The institute is having a very rich library which is equipped with a diverse and selective collection of rare books on Iqbal studies and its allied disciplines. Seminars and conferences have all along been a regular feature of this institute. The institute brings out a yearly Research journal Iqbaliyat and has so far published more than Hundred Books and Monographs in Urdu, English and Hindi.

CONCEPT NOTE

Allama Iqbal occupies a unique place in the world of thought and literature. His poetry and philosophy encompass diverse dimensions of life—spiritual, social, cultural, and political. Unlike many great thinkers who gained recognition posthumously, Iqbal's contemporaries also felt his profound influence, which reflects the vitality and universality of his vision. In the contemporary age, postmodern and interdisciplinary theories have opened new avenues for literary and philosophical analysis. Such approaches enable us to interpret Iqbal's work through multiple perspectives—psychological, sociological, cultural, linguistic, and philosophical—making his thought even more relevant today.

OBJECTIVES OF THE SEMINAR

The two-day national seminar aims to:

- Revisit Iqbal's works through interdisciplinary frameworks;
- Encourage new critical approaches to the study of Iqbal's poetry and philosophy;
- Foster dialogue among scholars from different academic disciplines;

By engaging Iqbal's thought through interdisciplinary perspectives, this seminar seeks to generate new insights and reaffirm his continuing relevance in the intellectual and cultural discourse of our times.

Kindly register yourself on the given link
OR SCAN here:

https://docs.google.com/forms/d/e/1FAIpQLSd-VXz_bkGJNTpral7YqjPiaJmOGvtrAvnJfhwbI5Vf-m9uEocA/viewform?usp=header

SUB THEMES

1 Understanding Iqbal in Contemporary Cultural Perspectives
2 Iqbal's Poetry and its Intertextual Connections
3 Reader-Response Critique of Iqbal's Writings
4 Interdisciplinarity and the Humanities
5 Iqbal and postmodern idea of literature
6 Interdisciplinarity in Iqbal Studies: An Introduction
7 Revisiting the canon: Iqbal and postmodern subjectivity
8 Iqbal and idea of self: Contemporary debates on Self in Psychology
9 Iqbal and Continental Philosophy
10 A Critical study of Literature and Society through Iqbal's Perspectives
11 Digital humanities and Iqbal
12 Technology Theology debate: A study of Iqbal
13 Eco-Criticism and Iqbal
14 New Historicism and Iqbal
15 Revisiting Iqbal's Sufi Thought

INVITATION

IICP cordially invites academicians, researchers and scholars to contribute research papers for the said seminar. Original and unpublished research papers related to the theme are welcome. Kindly send your full paper (3000-5000 word) at the below.

iqbalinstitute@uok.edu.in | 9596839894/7006425827

ORGANISING COMMITTEE

Prof. Altaf Anjum
Dr Wasim Iqbal Nehvi
Dr Asrar Ahmad Khan
Dr Fayaz Ahmad Wani